زبردستی اسلام قبول کروانا غلط اور اسلام قبول کرنے پر قدغن لگانا بھی غلط!

Majlis Ilmi Society

ارشادِ خداوندی ہے:

لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ

"دین (اسلام کے قبول کرنے) میں زبردستی نہیں، (کیونکہ) ہدایت کا راستہ گمراہی سے ممتاز ہوکر واضح ہوچکا۔"

جس طرح زبردستی کسی کو اسلام لانے پر مجبور کرنا درست نہیں اسی طرح اگر کوئی اٹھارہ سال سے پہلے برضا ورغبت اسلام قبول کرنا چاہے تو اسے زبردستی اسلام لانے سے روکنا اور اسلام لانے پر قدغنیں لگانا بھی درست نہیں۔

سندھ اسمبلی سے پاس وفاق سے پاس کرنے کی تیاریاں

18 سال سے کم عمر کا بخوشی اسلام قبول کرنا ناگزیر اور جرم قرار دیا

اپیل برائے حضرات آئمہ وعلماء کرام آنے والے جمعہ میں عوام الناس کو آگاہ کرنا

کم عمری میں اسلام قبول کرنے والے صحابہ کرامؓ

- حضرت علی المرتضیٰؓ — 10 برس کی عمر میں اسلام قبول فرمایا۔
- حضرت عمیر بن ابی وقاصؓ — 16 برس کی عمر میں غزوہ بدر میں شہید ہوئے۔
- معاذ بن عمرو بن جموح — 12 یا 13 برس کی عمر میں غزوہ بدر میں شریک ہوئے اور ابو جہل کو جہنم رسید کیا۔
- معاذ بن عفرا — 12 یا 13 برس کی عمر میں غزوہ بدر میں شریک ہوئے اور ابو جہل کو جہنم رسید کیا۔
- حضرت زید بن ثابتؓ — 11 برس کی عمر میں ہجرت فرمائی۔
- عمیر بن سعدؓ — 10 سال سے کم عمر میں رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ پر بیعت فرمائی۔
- حضرت ابو سعید خدریؓ — 13 برس کی عمر میں غزوہ احد میں شرکت کے لیے پیش ہوئے۔
- حضرت انس بن مالکؓ — 8 برس کی عمر میں رسول اللہ ﷺ کے خادم خاص بنے۔

نمونے کے طور پر درج بالا اسمائے گرامی پیش کیے گئے، ورنہ کم عمری میں اسلام قبول کرنے والے صحابہ سینکڑوں میں تھے اور ان میں سے اکثر کو خاندان اور معاشرے کی طرف سے سخت ترین رکاوٹ کا سامنا تھا۔۔۔۔ رسول اللہ ﷺ نے کم سنی میں اسلام قبول کرنے والوں کی بھرپور حوصلہ افزائی فرمائی اور ہمیشہ ان کے ساتھ شفقت کا معاملہ فرمایا۔

18 سال سے کم عمر فرد اسلام قبول نہیں کر سکتا

پاکستان تحریک انصاف کی حکومت

Prohibition Of Forced Conversion Bill 2021

کے لیے مختلف کمیٹیز میں لابنگ کر رہی ہے۔ بل کے مطابق 18 سال سے کم عمر فرد اسلام قبول نہیں کر سکتا۔ 18 سال سے زائد عمر کے جو لوگ اسلام قبول کریں گے انہیں سیشن جج کو درخواست دینا ہوگی اور 90 دن سیشن کی نگرانی میں رکھا اور تقابل ادیان کا مطالعہ کرایا جائے گا۔ اس کے بعد اس سے پوچھا جائے گا، اگر وہ اسلام قبول کرنے سے انکار کرے تو اسلام قبول کرانے والے لوگوں کیخلاف فوراً جبری تبدیلی مذہب کا مقدمہ درج، کئی سال قید اور جرمانہ کیا جائے گا۔

یہ جبری تبدیلی مذہب کو روکنے کا بل نہیں، اسلام قبول کرنے سے جبراً روکنے کا بل ہے

JIKPOfficial1 · JIKPOfficial · JIKPKOfficial · JI KP Official

متحدہ علماء کونسل کوہاٹ

راہِ حق کی طرف راہنمائی!

رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو مخاطب کر کے فرمایا:

”اللہ کی قسم! اگر تیرے ذریعے اللہ تعالیٰ ایک آدمی کو بھی ہدایت دے دیں تو یہ تیرے لیے سُرخ اونٹوں (اُس زمانے کا عمدہ ترین مال) سے بہتر ہے۔“

(صحیح بخاری: 3009، بَابُ فَضْلِ مَنْ أَسْلَمَ عَلَى يَدَيْهِ رَجُلٌ)

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"بے شک اللہ رب العزت نے تمہارے درمیان اخلاق بھی ایسے ہی تقسیم فرمائے ہیں جیسا کہ رزق تقسیم فرمایا ہے۔ اور اللہ اس کو بھی دنیا عطاء فرماتا ہے جس سے وہ محبت کرتا ہے اور اس کو بھی جس سے وہ محبت نہیں کرتا، البتہ ایمان صرف اسی کو عطاء فرماتا ہے جس سے اُسے محبت ہوتی ہے۔"

(المستدرک علی الصحیحین للحاکم: 94، حدیث صحیح)

نو عمر یہودی لڑکے کو اسلام کی دعوت دینا!

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک یہودی لڑکا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت کیا کرتا تھا، ایک دن وہ بیمار ہو گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کی عیادت کیلیے تشریف لائے اور اس کے سرہانے بیٹھ گئے اور فرمایا کہ "مسلمان ہو جا!"

اس نے اپنے پاس موجود اپنے والد کی طرف دیکھا تو اس نے کہا: ابو القاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بات مان لے۔ چنانچہ وہ بچہ اسلام لے آیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر نکلے تو ارشاد فرمایا کہ "اللہ کا شکر ہے جس نے اس بچے کو جہنم سے بچالیا۔" (صحیح البخاری: 1356 بَابٌ إِذَا أَسْلَمَ الصَّبِيُّ فَمَاتَ)